سوال

(195) یہ رضاعت شادی سے مانع نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سولہ سالہ نوجوان ہوں اوراپنے چچا کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس کی چھوٹی بہن نے میری بہن کا دودھ پیا ہے کیا اس سے شادی کرنا میرے لیۓ جائز ہے لیکن یاد رہے کہ اس نے میری والدہ کا دودھ نہیں پیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس لڑکی سے شادی کرنے میں آپ کے لیۓ کوئی حرج نہیں، اس کی چھوٹی بہن نے آپ کی بڑی بہن کا جو دودھ پیا ہے اس کا آپ کی شادی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا یہ لڑکی آپ کے لیۓ اجنبی ہے کہ اس نے آپ کی والدہ کا یا آپ نے اس کی والدہ کا دودھ نہیں پیا اور نہ اس کی کسی بہن کا دودھ پیا ہے لہٰذا آپ دونوں کے مابین قرابت (رضاعت) نہیں ہے لیکن اس کی چھوٹی بہن آپ کے لیۓ یا آپ کے کسی اور بھائی کے لیۓ حلال نہیں ہے کیونکہ اس نے تمہاری بہن کا دودھ پیا ہے لہٰذا یہ تمہاری سب بھائیوں کی بھانجی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 162

محدث فتویٰ